REGD. No. L.5254

فون نمبر ۴۹ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

خطبہ نمبر ۳۵

فی پرچہ ... پیسے

۵ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۵ تبوک ۱۳۴۱ ہش | ۵ ستمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۰۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

نخلہ ۳ ستمبر ۱۹۶۲ء بوقت دس بجے صبح

کل بھی دوپہر کے قریب حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔

رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دنیا میں کوئی علم نہیں جس کو انسان تامّل اور توقف سے نہ سیکھتا ہو

معرفت الٰہی کے اعلیٰ مراتب یکدفعہ حاصل نہیں ہوتے ضروری ہے کہ انسان سلسلہ وار ان مراتب کو طے کرے

"حقیقت یہی ہے کہ انسان کو پوست اور چھلکے پر ٹھہرنا نہیں چاہیئے اور نہ انسان پسند کرتا ہے کہ وہ صرف پوست پر قناعت کرے۔ بلکہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اور اسلام انسان کو اسی مغز اور روح پر پہنچانا چاہتا ہے جس کا وہ فطرتاً طلبگار ہے۔ یہ نام ہی ایسا نام ہے کہ اس کو سنکر روح میں ایک لذت آتی ہے اور کسی مذہب کے نام سے کوئی تسلی روح میں پیدا نہیں ہوتی۔ مثلاً آریہ کے نام سے کونسی روحانیت نکالیں۔ اسلام سکینت۔ شانتی، تسلی کے لئے بنایا گیا ہے جس کے واسطے انسان کی روح بھوکی پیاسی ہوتی ہے تاکہ اس نام کا سننے والا سمجھ لے کہ اس مذہب کا سچے دل سے ماننے والا اور اس پر عمل کرنے والا خدا کا عارف ہے مگر بات یہ ہے کہ اگر انسان چاہے کہ ایک دم میں سب کچھ ہو جائے اور معرفت الٰہی کے اعلےٰ مراتب پر یکدفعہ پہونچ جائے یہ کبھی نہیں ہوتا۔ دنیا میں ہر ایک کام تدریج سے ہوتا ہے۔ دیکھو کوئی علم اور فن ایسا نہیں جس کو انسان تامل اور توقف سے نہ سیکھتا ہو۔ ضروری ہے کہ سلسلہ وار مراتب کو طے کرے۔ دیکھو زمیندار کو زمین میں بیج بو کر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اوّل وہ اپنی عزیز شے اناج کو زمین میں ڈال دیتا ہے۔ جس کو فوراً جانور چُگ جائیں یا مٹی کھالے یا کسی اور طرح ضائع ہو جائے۔ مگر تجربہ اس کو تسلی دیتا ہے کہ نہیں ایک وقت آتا ہے کہ یہ دانے جو اس طرح زمین کے سپرد کئے گئے ہیں بار آور ہوں گے اور یہ کھیت سبز اور لہلہاتا ہوا نظر آئے گا۔ اور یہ خاک آمیختہ بیج رزق بن جائیں گے۔

اب آپ غور کریں کہ دنیاوی اور جسمانی رزق کے لئے جس کے بغیر کچھ دن آدمی زندہ بھی رہ سکتا ہے۔ چھ مہینے درکار ہیں۔ حالانکہ وہ زندگی جس کا مدار جسمانی رزق پر ہے ابدی نہیں بلکہ فنا ہو جانے والی ہے۔ پھر روحانی رزق جو روحانی زندگی کی غذا ہے جس کو کبھی فنا نہیں اور وہ ابدالآباد کے لئے رہنے والی ہے وہ چار دن میں کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۱ء)

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ ۴ ستمبر۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی عام طبیعت بہتر ہے۔ رات نیند بھی اچھی طرح آگئی۔ البتہ کمزوری حال بہت ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی تربیتی کلاس

"مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ جو ۵ ستمبر ۱۹۶۲ء سے شروع ہو کر ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء تک جاری رہیگی۔ کلاس مذکور میں خدام کو مرکز کے تحت منعقد ہونے والے سالانہ انعامی امتحان کی تیاری بھی کرائی جائے گی۔ آخری تاریخ مورخہ ۱۱ ستمبر کو تمام طلباء مرکزی امتحان میں شامل ہوں گے۔

کلاس جامعہ احمدیہ کے ہال میں سوا پانچ بجے (بعد نماز عصر) شروع ہوا کرے گی۔ ربوہ کے جملہ خدام سے درخواست ہے کہ اس کلاس میں کثرت سے شامل ہوں۔" (نائب مہتمم تعلیم مقامی)

خدام کا اجتماع

اپنے اجتماع میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اجتماع ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو رہا ہے۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت کے ہر فرد کو یہ سمجھنا چاہیئے

کہ

خدمتِ دین کا کام میرے ہی سپرد ہے اور میں ہی اس کے پورا کرنے کا ذمہ دار ہوں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ —— فرمودہ ۱۷ / مارچ ۱۹۲۲ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں نے بارہا اپنے احباب کو اس امر کیطرف توجہ دلائی ہے اور اب پھر دلاتا ہوں کہ ہم نے ایک خاص اور اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے اور یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہمیں یہ کام کرنا ہے اور نہ صرف یہ کہ ہم نے کرنا ہے بلکہ یہ کہ ہماری ترقی ہماری بہبودی اور ہماری کامیابی کے لئے اس کا پورا ہونا از بس ضروری ہے پھر یہی نہیں بلکہ اس سے زیادہ یہ کہ اگر ہم اس کام کو نہ کریں گے تو ہماری ناکامی اور نامرادی کا ٹھکانا نہیں وہ

کام کیا ہے

یہی کہ اسلام کو یعنی خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کو اور خدا تعالیٰ سے تعلق کے رشتہ کو ہم اپنی ذاتوں میں ہی مضبوط نہ کریں گے بلکہ دوسروں میں بھی اسے قائم کریں گے اور ان کے دلوں میں اسی رشتہ کو مضبوط کر دیں گے۔ یہ کام کوئی معمولی کام نہیں پھر یہ کوئی ایک دن میں یا دو دن میں یا تین دن میں ہونے والا کام نہیں اور کسی معمولی کوشش کے نتیجہ میں اس میں ہم کامیاب نہیں ہو سکتے بلکہ یہ بہت بڑا کام ہے جو ایک نسل کے کرنے کا بھی نہیں دو نسلوں کے کرنے کا بھی نہیں بلکہ یہ ایسا کام ہے کہ ہر نسل جو آئے گی اسی کا یہ کام ہوگا کیونکہ یہ کام جو ہم نے اختیار کیا اور اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور ذمہ کیا لیا ہے جس دن ہم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اسی دن سے ہمارے ذمہ ڈالا گیا ہے کیونکہ بنی نوع انسان کی پیدائش کی غرض ہی یہ ہے کہ یہ کام کرے اور اگر یہ کام نہ ہوتا تو خدا بندہ کو پیدا ہی نہ کرتا۔ پس

انسان کی پیدائش کی غرض

ہی یہ ہے کہ خود خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرے اور دوسروں کو تعلق پیدا کرائے۔ اسی کا نام دین ہے۔ یہی اسلام ہے۔ اسی کو مذہب کہا جاتا ہے۔ اس سے باہر نہ کوئی مذہب ہے۔ نہ سلسلہ ہے۔ نہ دین ہے۔ پس ہماری اور نہ صرف ہماری بلکہ ہمارے باپ دادوں کی بھی پیدائش سے پہلے یہ کام ہمارے ذمہ رکھا گیا ہے اور یہ ایسا کام ہے کہ اس کو بدلنے کے ہم مجاز نہیں ہیں۔ دنیا میں ایسا ہوتا ہے کہ جس کام کو جی نہ چاہے اسے چھوڑ کر دوسرا اختیار کر لیا جاتا ہے مثلاً اگر کوئی زراعت کرنا نہیں چاہتا تو زمین بیچ کر تجارت شروع کر دیتا ہے۔ اگر کوئی تجارت کرنا نہیں چاہتا تو مال فروخت کر کے روپیہ زمینداری میں لگا دیتا ہے پھر یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی شخص ان دونوں کو پسند نہ کرے۔ وہ کوئی ہنر اور پیشہ سیکھ کر اس سے زندگی بسر کرتا ہے پھر ہو سکتا ہے کہ کوئی آزاد پیشہ اختیار نہ کرے نوکری کر لے پھر ان کے علاوہ ان کاموں کی اور تقسیمیں ہیں۔ ایک زمیندار کی مرضی ہے کہ چاہے گیہوں بوئے۔ چاہے روئی۔ ایک تاجر کی مرضی ہے کہ خواہ کپڑے کی تجارت کرے خواہ غلہ کی پرچون کی تجارت کرے۔ یا مشینوں کی کسی چیز کی کرے اسکی مرضی ہے۔ اسی طرح ایک ملازم کا اختیار ہے کہ اگر اس کا دل چاہے تو ریلوے میں نوکری کرے اور اگر اس کو پسند نہیں کرتا تو ڈاکخانہ میں کر لے اگر اسکو بھی پسند نہیں کرتا تو کچہری میں کر لے یہی حال پیشوں کا ہے چاہے کوئی نجاری کرے یا معماری۔ چاہے کوئی ڈاکٹری کرے یا وکالت اختیار کرے۔ کوئی پیشہ اختیار کرے یہ اس کے اختیار کی بات ہے مگر یہ کام جو ہمارے سپرد ہوا ہے۔ یہ ان کاموں میں سے نہیں ہے جن کو بدلا جا سکتا ہے۔ اس کا بدلنا ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔ جس طرح کسی کے اختیار میں یہ تو ہے کہ جو پیشہ چاہے اختیار کرے اور جو کام پسند کرے وہ کرے لیکن یہ کسی کے اختیار میں نہیں ہے کہ قانون قدرت نے جو ذرائع ان پیشوں اور کاموں میں کامیابی کے حصول کے مقرر کئے ہیں ان کو چھوڑ کر اور طرف نکل جائے یہ بات تو اسکے اختیار میں ہے کہ ایک دفتر کی کلرکی نہیں کرنا چاہتا تو دوسرے کی کر لے۔ مگر وہ یہ نہیں کر سکتا کہ آنکھوں سے لکھے اور ہاتھوں سے دیکھے اسی طرح اس بات میں ہمارا اختیار نہیں ہے کہ اس زندگی کا اصل مقصد کوئی اور قرار دے لیں۔

انسان کی زندگی کی مثال

اس مسافر کی طرح ہے جس کو ایک جگہ بتا دی جائے اور کہدیا جائے کہ تم فلاں جگہ پہنچو اور اسے راستہ میں ٹھیرنے اور گذرنے کی منزلیں بھی بتا دی جائیں۔ اب اسے یہ تو آزادی ہے کہ سڑک کے خواہ دائیں پہلو پر چلے یا بائیں پر۔ اور یہ بھی وہ کر سکتا ہے کہ کسی جگہ ٹھہر کر آرام کرے۔ لیکن یہ نہیں کہ جہاں اسے پہنچنا ہے اسے چھوڑ کر کسی اور طرف چل پڑے اسی طرح انسان کی مثال ہے۔ انسان کو بتا دیا گیا ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کو ملنا اور اس تک پہنچنا ہے اس کے لئے اسے راستہ اور راستہ کی منزلیں بتا دی گئی ہیں کہ اس طریق سے جانا ہے اور یہ شریعت ہے۔ باقی یہ اسے آزادی دے دی گئی ہے کہ عمدہ کپڑے پہنو یا ادنیٰ۔ اعلیٰ کھانا کھاؤ یا معمولی۔ جو میسر ہو اسے جس ڈھنگ میں چاہو استعمال کرو۔ مگر

اصل مقصد کو نہیں بھولنا

اور اسکی مقررہ منزلیں نظر انداز نہیں کرنی یعنی احکام شریعت کو نہیں چھوڑنا۔ ان میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔ پس انسانی زندگی کا یہ ایسا مقصد ہے جس میں آدم سے لیکر اب تک کوئی تبدیلی نہیں کر سکا۔ دنیا نے بڑی ترقی کی ہے اور بڑی بڑی اہم باتوں میں کامیابی حاصل کی ہے مگر اس میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکا۔ پھر یہ ایسا مقصد نہیں ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاصل کر لیا تو اور کسی کو اس کے حاصل کرنے کی ضرورت نہیں یا اس کے لئے اس کا حاصل کرنا ضروری نہیں۔ اسلام میں کفارہ نہیں۔ یہ نہیں کہ ایک کامیاب ہو گیا تو دوسروں کو اس کی کامیابی سپرد کر دی جائے گی جس طرح اسلام یہ اجازت نہیں دیتا کہ ایک جرم کرے تو دوسرے کو پکڑ لیا جائے اسی طرح یہ بھی جائز نہیں رکھتا کہ ایک اعمال کرے تو دوسرے کو اس میں سے حصہ مل جائے حضرت مسیح کہتے ہیں میرے پیچھے وہی آ سکتا ہے جو اپنی صلیب آپ اٹھائے یعنی خود عمل کرے۔ اسلام بھی یہی کہتا ہے جو حضرت مسیح نے تمثیلی رنگ میں کہا کہ وہی انسان اپنے مقصد کو پہنچ سکتا ہے جو اپنی صلیب آپ اٹھائے۔ دوسرے کے اٹھانے سے نہیں پہنچ سکتا۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ترقی یا آپ کے صحابہ کی ترقی یا حضرت مسیح موعود کی ترقی یا آپ کے صحابہ کی ترقی کی وجہ سے دوسرے یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہمارا کام پورا ہو گیا بلکہ ہر ایک کو اس کیلئے خود کوشش کرنی چاہیئے اور جب تک ہر ایک کوشاں نہ ہوگا اس میں کامیابی نہیں ہوگی مگر میں دیکھتا ہوں کہ لوگ

ناموں سے دھوکہ

کھاتے ہیں۔ وہ جب یہ سنتے یا پڑھتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں کام کیا تو کہتے ہیں وہ تو خدا کے رسول تھے جو کام انہوں نے کیا وہ ہمارے کرنے کا نہیں ہے گویا اس کا مطلب یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ نے رسول کریم پر تو اس کام کے کرنے کا بوجھ رکھا تھا۔ اور نعوذ باللہ ان پر ناراضگی تھی کہ ان کے لئے شرط لگا دی کہ یہ کام کرو گے تو جنت ملیگی۔ مگر یہ خدا کے ایسے پیارے ہیں کہ ان کے لئے خدا نے کوئی کام نہیں رکھا۔ بجائے اس کے اگر یہ کہتے کہ ہمارے لئے خدا تعالیٰ نے یہ کام رکھے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے آزاد تھے۔ تو اگرچہ یہ بھی غلط ہوتا مگر ایک بات تو تھی چنانچہ صحابہ میں سے جو ابھی اعلیٰ مقام پر نہ پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ کیوں اس قدر عبادت کرتے ہیں۔ آپ تو خدا کے پیارے اور محبوب ہیں۔ یہ ایسی بات ہے جو بظاہر

بھی ہو سکتی تھی مگر یہ بھی غلط تھی کہ آپ کو عبادت کرنے کی کیا ضرورت ہے مگر یہ غلطی ایسی تھی کہ جس کے متعلق ٹھوکر لگ سکتی تھی۔ اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میں ایسے مقام پر پہنچ گیا ہوں کہ مجھے اعمال کی ضرورت نہیں ہے تو میرا کام ہے کہ میں خدا تعالےٰ کی اور زیادہ عبادت کروں کہ خدا تعالےٰ کا مجھ پر احسان ہوا ہے اور اگر مجھے اعمال کی ضرورت ہے تو بھی میرا کام ہے کہ

خدا تعالیٰ کی عبادت

کروں تاکہ مجھ پر اور فضل نازل ہوں۔

اس سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتادیا کہ دونوں حالتوں میں انسان باہر نہیں رہ سکتا۔ جب تک اسے خاص مقام حاصل نہیں ہوتا۔ اس وقت تو اس سے لگا رہے کہ وہ مقام حاصل ہو۔ اور جب حاصل ہو جائے تو اس لئے لگا رہے کہ خدا تعالےٰ کا یہ مجھ پر فضل ہوا ہے۔ پس خدا تعالےٰ کا فضل ہونے پر کام اور زیادہ کرنا چاہیئے نہ کہ چھوڑ دینا چاہیئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں حالتوں کے متعلق یہی رکھا ہے۔ مگر بہت لوگ ہیں جو رسول کے لفظ سے دھوکا کھا جاتے ہیں کہ آپ تو رسول تھے آپ کا فرض تھا کہ اس طرح کرتے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ پیروں اور صوفیوں کا کام ہے ہمارا کام نہیں اور ہماری جماعت کے لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ خلیفہ کا کام ہے حالانکہ

خلیفہ کا کام

کے یہ معنی ہیں کہ خلیفہ کام کو ایک انتظام میں لائے۔ نہ یہ کہ سب اسی کا کام ہے۔ اور باقی سب لوگ آزاد ہیں۔ دیکھو ایک گھر میں خاوند بیوی بچے ہوتے ہیں۔ لیکن خاوند کے خاوند کہلانے کے یہ معنی نہیں ہوتے۔ باقی گھر کے سب آدمی کام چھوڑ بیٹھیں اور سارے کام خاوند کو کرنے پڑیں۔ بلکہ بیوی بچے بھی گھر کے کاموں کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ تمام گھروں میں یہ تسلیم شدہ امر ہے اور کوئی یہ نہیں مانے گا کہ میں خاوند ہوں اس لئے سب کام کرنا میرا ہی فرض ہے۔ بلکہ عام طور پر تو یہ ہوتا ہے کہ لوگ زیادہ تر کام بیوی بچوں سے کراتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو حاکم سمجھتے ہیں۔ مگر

دین کے معاملہ میں

کہتے ہیں کہ سب خلیفہ کا کام ہے ہمیں کام کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ گویا بالکل الٹ نقشہ ہے۔ کیا خاوند کے ہاتھ میں گھر کی حکومت آنے سے گھر کے دوسرے لوگوں کا کام بند ہو جاتا ہے۔ اس کے تو یہ معنے ہوتے ہیں کہ وہ سب کے کام تقسیم کردے۔ اور اگر کوئی غلطی کرتا ہے تو تنبیہہ کرے۔ اسی طرح خلیفہ کی تعیین سے اسلام کا یہ منشاء نہیں کہ سب کو آزاد کر دے کہ سب کام اس کے ذمہ لگا دیئے جائیں۔ بلکہ یہ ہے کہ وہ کام تقسیم کرے۔ اور اس کی نگرانی کرے۔

لوگ پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم میں یہ کیوں آیا ہے کہ اللہ تم کو خلیفہ مقرر کرے گا۔ اس سے بعض ناواقفی سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ ایک خلیفہ کی ضرورت نہیں۔ انجمن ہونی چاہیئے۔ اور بعض کہتے ہیں اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم خلیفہ مقرر کریں گے۔ اور باری باری مقرر کریں گے۔ مگر یہ دونوں معنے غلط ہیں۔ صحیح معنے یہ ہیں کہ

اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہی خلیفہ مقرر ہوتا ہے۔

پھر اور مقرر ہوتا ہے۔ پھر اور۔ اس لئے جمع کا لفظ آیا ہے۔ پھر اس لحاظ سے جمع کا صیغہ آیا ہے کہ جو بندہ دنیا میں موجود ہے اور خدا کا بندہ کہلاتا ہے۔ وہ خدا کا خلیفہ ہوتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ خدا تعالےٰ کے احکام دنیا میں جاری کرے اور دوسروں تک پہنچائے۔ اس لحاظ سے

ہر مومن خلیفہ ہے

اور جسے خدا مقرر کرتا ہے وہ الگ خلیفہ ہے پس خدا تعالےٰ کے احکام جاری اور قائم کرنے کے لئے ہر ایک مومن خلیفہ ہے اور جب تک ہماری جماعت کا ہر ایک فرد یہ نہ سمجھے کہ وہ خلیفہ ہے۔ اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی۔ جب تک لوگوں میں یہ مادہ پایا جاتا ہے کہ بعض پر کام چھوڑ کر آپ غافل بیٹھ رہتے ہیں۔ اس وقت تک ان کے تباہ و برباد ہونے میں کوئی شک نہیں۔ لیکن جب یہ احساس پیدا ہو جائیگا۔ کہ ہر ایک سمجھ لے یہ میرا ہی کام ہے۔ تو اس وقت تک ایسی قوت پیدا ہو جائے گی کہ جسے کوئی توڑ نہیں سکے گا۔ اس وقت اس دیو کی مثال ہوگی جس کا قصہ بچپن میں پڑھا کرتے تھے کہ ایک ایسا دیو ہے کہ اگر اس کا سر کاٹ دیا جائے تو دس اور نکل آتے ہیں۔ یہ تو قصہ ہی ہے۔ مگر اس مئے جماعت کا حال یہی ہوگا کہ اگر ایک کو کاٹا جائے تو دس نکل آئیں گے مگر جو لوگ کہتے ہیں کہ فلاں یہ کام کریں ان میں سے جب وہ لوگ نہیں رہتے۔ جن کے ذمہ کام سمجھ کر اپنے آپ کو آزاد سمجھا جاتا ہے تو جماعت ٹوٹ جاتی ہے۔ کوئی جماعت کامیاب اسی وقت ہوتی ہے جبکہ اس کا ہر فرد سمجھتا ہو کہ سلسلہ کا چلانا اور کام کو جاری رکھنا میرے ذمہ ہے۔ ہاں انتظام اور نگرانی کرنا ایک کے سپرد ہے۔

خلافت کا قیام

جماعت کے اجتماع کے لئے ہے۔ نہ اس لئے کہ ایک کے ذمہ سارا کام ہو جاتا ہے اور باقی آزاد بن جاتے ہیں۔

یہ بات ہے جو میں چاہتا ہوں کہ ہماری جماعت کے لوگ سمجھیں۔ ایک ادنےٰ سے ادنےٰ اور جاہل سے جاہل انسان میں بھی یہ جوش اور خیال ہونا چاہیئے کہ خدا کے دین کی اشاعت کا کام میرے ذمہ لگایا گیا ہے۔ اگر ہماری جماعت میں یہ احساس پیدا ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اب تو زیادہ جماعت ہے۔ اگر اس کا چوتھا نہیں۔

ہزارواں حصہ

بھی جماعت ہوتی ہے۔ تو کوئی فکر نہ ہوتا لیکن اب جو حالت ہے کہ اکثر لوگ سمجھتے ہیں اشاعتِ دین خلیفہ کا کام ہے یا ناظر یا اور لوگ اس کے ذمہ دار ہیں۔ اس صورت میں اگر ایک کروڑ بھی اور لوگ شامل ہو جائیں۔ تو کچھ نہیں کر سکتے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ اگر

چالیس آدمی

مل جائیں تو دنیا فتح ہو سکتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے۔ کہ جماعت کی تعداد ۴ لاکھ تک پہونچ چکی ہے پھر ہم آدمی کیسے چاہتے تھے۔ ایسے ہی کہ جن میں سے ہر ایک یہی کہے کہ اشاعت اسلام کا کام میرے سپرد ہے۔ اور میں اسے پورا کرنے کا ذمہ دار ہوں۔ اب بھی اگر ایسے چالیس آدمی مل جائیں تو

دنیا کا فتح کرنا مشکل نہیں

چند دن میں دنیا کا نقشہ بدلا جا سکتا ہے لیکن اگر ایسے غافل لوگ جن کی حالتیں اس رنگ کی ہیں۔ جس طرح چند پیسے چوکیدار کو دے کر اپنے آپ کو امن میں سمجھ لیتے ہیں۔ یا جن کی مثال اس کبوتر کی سی ہے۔ جو بلی سے بچنے کے لئے آنکھیں بند کر کے بیٹھ رہتا ہے یہ خواہ کتنے بھی ہوں کچھ نہیں کر سکتے۔ جب تک ہر شخص کے دل میں یہ امنگ اور یہ جوش نہ ہو۔ کہ میں خدا کے دین کو دنیا میں پھیلاؤں گا۔ اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی۔ ایسے جوش والے اگر چالیس آدمی بھی پیدا ہو جائیں۔ تو چند ہی دن میں

عظیم الشان تغیر

کر سکتے ہیں۔

مگر میں افسوس کرتا ہوں کہ بار بار توجہ دلانے کے باوجود ابھی تک یہ احساس پیدا نہیں ہوا۔ اور لوگ یہی سمجھے بیٹھے ہیں کہ کام کے ذمہ دار خلیفہ یا دو چار شخص ہیں۔ حالانکہ خلیفہ کا کام تو یہ ہے کہ نگرانی کرے۔ اور دوسروں کے سپرد کام کرے۔ جو سب کے سب اپنے آپ کو کام کے ذمہ دار سمجھیں۔

مذہبی جماعت

میں جب تک یہ احساس نہ ہو کہ اس کا ہر فرد اپنے آپ کو اشاعت اسلام کا ذمہ دار سمجھے۔ اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی اور اس وقت تک اس کے تمام دعوے باطل اور تمام کامیابی موہوم ہے۔

ہم میں اسے ہر شخص سمجھ لے کہ اشاعت اسلام اسی کا کام ہے کسی اور کا نہیں ہے جب ایسے لوگ پیدا ہو جائیں گے۔ تو کوئی چیز ان کے سامنے روک نہ بن سکے گی۔

یہ

روح

ہماری جماعت کو پیدا کرنی چاہیئے۔ اس کے بغیر کامیابی نہیں ہو سکتی۔

خدا تعالےٰ ہماری جماعت کو یہ توفیق دے کہ وہ اپنے فرض کو سمجھے اور ان میں ایسی روح پیدا ہو کہ ہر ایک فرد سمجھ لے کہ دین کی اشاعت کا ذمہ دار میں ہی ہوں۔ اور اسکو پورا کرنے میں لگ جائے

ولادت

مورخہ ۲ دسمبر کو اللہ تعالےٰ نے میرے بھائی شیخ خلیل احمد صاحب کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود شیخ منظور علی صاحب ربوہ کا پوتا اور خواجہ عنایت اللہ صاحب آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر دے اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ خاکسار ڈاکٹر اختر فضل عمر ہسپتال ربوہ

ماضی کے خزانے

امام زمان کی شناخت

حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؓ کا ایک مکتوب

مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء کو حضرت مولانا عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنے مخصوص رنگ میں مندرجہ بالا موضوع پر ایک نہایت ایمان افروز مکتوب حضرت چوہدری نصراللہ خانصاحب رضی اللہ عنہ (والد ماجد محترم چوہدری محمد ظفراللہ خانصاحب) کے نام تحریر فرمایا تھا۔ جو افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

انا العبد بن عبدالکریم الی اخی وحبی نصراللہ خان
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آج میرے دل میں پھر تحریک ہوئی کہ کچھ درد دل کی کہانی آپ کو سناؤں۔ ممکن ہے کہ آپ بھی میرے ہمدرد بن جائیں۔ اتنی مدت کے بعد یہ تحریک خالی از مصالح نہ ہوگی محرک قلوب اپنے بندوں کو عبث کام کی ترغیب نہیں دیا کرتا۔

چوہدری صاحب! میں بھی ابن آدم ہوں ضعیف عورت کے پیٹ سے نکلا ہوں فرود ہے انسانی کمزوری۔ تعلقات کی کششیں اور رقت مجھ میں بھی ہو۔ بطن عورت سے نکلا ہوا اگر اور عوارض اسے چمٹ نہ جائیں۔ تو سنگدل نہیں ہو سکتا۔ میری کال زندہ قلب والی بڑھیا دائم المرض موجود ہے۔ میرا باپ بھی ہے (اللھم عافہ وعافہ ووفقہ للحسنی) میرے عزیز اور نہایت ہی عزیز بھائی بھی ہیں اور اور تعلقات بھی ہیں تو پھر کیا میں پتھر کا کلیجہ رکھتا ہوں جو نیشنل گذر گئے یہاں دھونی رمائے بیٹھا ہوں یا کیا میں سودائی ہوں اور میرے حواس میں خلل ہے۔ یا کیا میں مفلوک و باطن اور علوم حقہ سے نابلد محض ہوں یا کیا میں فاسقانہ زندگی بسر کرتے میں اپنے کنبہ اور محلہ اور اپنے شہر میں مشہور ہوں۔ یا کیا میں مفلس نادار پیٹ کی غرض سے مختلف بہروپ بدلنے والا قلاش ہوں۔ یعلم اللہ والملائکۃ یشہدون کہ میں بحمد اللہ ان سب معائب سے بری ہوں۔ ولا ازکی نفسی ولکن اللہ یزکی من یشاء۔

تو پھر کس بات نے مجھ میں ایسی استقامت پیدا کر رکھی ہے۔ جو ان سب تعلقات پر غالب آگئی ہے۔ بہت صاف بات اور ایک ہی لفظ میں ختم ہو جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے امام زمان کی شناخت۔

اللہ اللہ یہ کیا بات ہے۔ جس میں ایسی زبردست قوت ہے جو سارے ہی سلسلوں کو توڑ تاڑ دیتی ہے۔ آپ خوب جانتے ہیں۔ میں بقدر استطاعت کے کتاب اللہ کے معارف و اسرار سے بہرہ مند ہوں اور اپنے گھر میں کتاب اللہ کے پڑھنے اور پڑھانے کے سوا مجھے اور کوئی شغل نہیں ہوتا۔ پھر میں یہاں کیا سیکھتا ہوں کیا وہ گھر میں پڑھتا اور ایک معتد بہ جماعت میں مشارٌ الیہ اور مطمح انظار بنا میری روح یا میرے نفس کے بہلانے کو کافی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ واللہ ثم تاللہ ہرگز نہیں۔ میں قرآن کریم پڑھتا لوگوں کو سناتا جمعہ میں منبر پر کھڑا ہو کر بڑے پُر اثر اخلاقی وعظیں کرتا اور لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا اور لواہی سے بچنے کی تاکیدیں کرتا۔ مگر میرا نفس ہمیشہ مجھے اندر اندر ملامتیں کرتا کہ لم تقولون ما لا تفعلون کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون

میں دوسروں کو رلاتا پر خود نہ روتا۔ اوروں کو ناکردنی اور ناگفتنی امور سے ہٹاتا پر خود نہ ہٹتا۔ چونکہ معتمد یا کار اور خود غرض مکار نہ تھا اور حقیقۃً حصول جاہ و دنیا میرا قبلۂ ہمت نہ تھا۔ میرے دل میں جب ذرا انتہا ہوتا ہجوم کر کے یہ خیالات آتے مگر چونکہ اپنی اصلاح کے لئے کوئی راہ دُور ہے نظر نہ آتا اور ایمان ایسے جھوٹے خشک عملوں پر قانع ہونے کی اجازت بھی نہ دیتا۔ آخر ان کشاکشوں سے ضعف دل کے سخت مرض میں گرفتار ہو گیا۔ بارہا مصمم ارادہ کیا کہ پڑھنا پڑھانا اور وعظ کرنا قطعاً چھوڑ دوں۔ پھر نیک لیکچر اخلاق کی کتابوں۔ تصوف کی کتابوں اور تفاسیر کو پڑھتا۔ احیاء العلوم اور عوارف المعارف اور فتوحات مکیہ ہر چہار جلداور کثیر کتابیں اسی غرض سے پڑھیں اور بتوجہ پڑھیں۔ اور قرآن کریم تو میری روح کی غذا تھی۔ اور بحمد اللہ بچپن سے امرد بالکل بے شعوری کے سن سے اس پاک بزرگ کتاب سے مجھے اس قدر انس ہے کہ میں اس کا کم و کیف بیان نہیں کر سکتا۔ غرض علم تو بڑھ گیا۔ اور مجلس کے خوش کرنے اور وعظ کو سجانے کے لئے لطائف ظرائف بھی بہت حاصل ہو گئے اور میں نے دیکھا کہ بہت سے بیمار میرے ناخنوں سے چنگے بھی ہو گئے۔ مگر مجھ میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہوئی تھی۔ آخر بڑے جیص بیص کے بعد مجھ پر کھولا گیا کہ زندہ نمونہ یا اسی زندگی کے چشمہ پر پہنچنے کے سوا جو اندرونی آلائشوں کو دھو سکتا ہے یہ میل اترنے والی نہیں ہادیٔ کامل خاتم الانبیاء صلوات اللہ علیہ وسلامہ نے کس طرح صحابہ کو منازل سلوک ۲۳ برس میں طے کرائیں۔ قرآن علم تھا اور آپ اس کا سچا عملی نمونہ تھے۔ قرآن کے احکام کی عظمت و جبروت کو مجرد الفاظ اور علمی رنگ نے فوق العادہ رنگ میں قلوب پر نہیں بٹھایا بلکہ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عملی نمونوں اور بے نظیر اخلاق اور دیگر تائیدات سماویہ کی رفاقت اور پیاپے ظہور نے ایسا لازوال سکہ آپ کے خدام کے دلوں پر جما یا۔ خدا تعالیٰ کو چونکہ اسلام بہت پیارا ہے اور اس کا ابد الدھر تک قائم رکھنا منظور ہے اس لئے اس نے پسند نہیں کیا کہ یہ مذہب بھی دیگر مذاہب عالم کی طرح قصوں اور فسانوں کے رنگ میں ہو کر تقویم پارینہ ہو جائے۔ اس پاک مذہب میں ہر زمانہ میں زندہ نمونے موجود رہے ہیں۔ جنہوں نے علمی اور عملی طور پر حامل قرآن علیہ صلوات الرحمان کا زمانہ لوگوں کو یاد دلایا۔ اسی سنت کے موافق ہمارے زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود ایدہ اللہ الودود کو ہم میں کھڑا کیا کہ زمانہ پر وہ ایک گواہ ہو جائے۔ میں نے جو کچھ اس خط میں لکھنا چاہا تھا حضرت اقدس امام صادق علیہ السلام کے وجود اکی کی ضرورت پر چند وجدانی دلائل تھے۔ اس اثناء میں بعض تحریکات کی وجہ سے خود حضرت اقدس نے "ضرورت امام" پر ایک چھوٹا سا رسالہ لکھ ڈالا ہے جو عنقریب شائع ہوگا۔ ناچار میں نے اس ارادے کو چھوڑ دیا۔

بالآخر میں اپنی نیکی سے بھری ہوئی صحبتوں کو آپکے باقاعدہ حسن ادا دن کیساتھ درس کتاب اللہ میں حاضر ہونے کو آپکے اپنی نسبت کمال حسن ظن کو اور ان سب پر آپکی نیک دلی اور پاک تیاری کو آپ کو یاد دلاتا اور آپ کی ضمیر روشن اور فطرت مستقیمہ کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ آپ سوچیں وقت بہت نازک ہے جس زندہ ایمان کو قرآن چاہتا ہے اور جیسی گناہ سوز آگ قرآن سینوں میں پیدا کرنی چاہتا ہے وہ کہاں ہے۔ میں خدائے رب عرش عظیم کی قسم کھا کر آپ کو یقین دلاتا ہوں وہی ایمان حضرت نائب الرسول مسیح موعود کے ہاتھ میں ہاتھ دینے اور اسکی پاک صحبت میں بیٹھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اب اس کار خیر میں توقف کرنے سے مجھے خوف ہے کہ دل میں کوئی خوفناک تبدیلی پیدا نہ ہو جائے دنیا کا خوف چھوڑ دو اور خدا کے لئے سب کچھ کھو دو کہ یقیناً سب کچھ مل جائے گا۔ والسلام

۱۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء عاجز عبدالکریم

از قادیان

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں

مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان اور خدام الاحمدیہ

من کان فی عون اخیہ کان اللہ فی عونہ (ارشاد نبویؐ)

احباب جماعت کو اخبارات کے ذریعہ معلوم ہو چکا ہوگا کہ مشرقی پاکستان میں طغیانی آجکل زوروں پر ہے جس کے باعث ہمارے مشرقی پاکستانی بھائی شدت کی مصیبت میں مبتلا ہیں۔ حکومت پاکستان اپنے وسائل کے اعتبار سے پوری طرح کوشاں ہے کہ سیلاب زدگان کی ہر ممکن امداد کرے۔ ہم لوگ جو اس بلائے آسمانی سے محفوظ ہیں ان کا فرض ہے کہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی ہر ممکن امداد کریں۔

بنابریں میں مجالس خدام الاحمدیہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں تحریک کریں کہ ہر شخص حکومت مشرقی پاکستان کی طرف سے اس مقصد کے لئے قائم شدہ فنڈ میں رقوم ارسال کرے۔

امید ہے ہر غریب اور امیر۔ چھوٹا اور بڑا احمدی اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کر کے حسب وعدہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم عون باریتعالیٰ کا وارث بنے گا۔

اس ضمن میں مشرقی پاکستان کے خدام کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے ان کو چاہیئے کہ فوراً اپنی خدمات حکومت کی طرف سے مقرر کردہ منتظمین کے سپرد کر دیں اور بلاامتیاز مذہب وملت صرف خدمت انسانیت کا مقصد پیش نظر رکھیں نیز اس خدمت کے بدلہ سے بے نیاز ہو کر ثابت کر دیں کہ آپ واقعی اپنے آقا کے ارشاد کے مطابق صرف خادم احمدیت ہی نہیں خادم انسانیت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی تائید اپنے فضل اور نصرت سے کرے۔ آمین ؛

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تاریخِ سلسلہ کا ایک ورق

احمدی طلباء کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اوائل ۱۹۵۷ء میں جب کراچی تشریف لے گئے تو ۲۰ مارچ ۱۹۵۷ء بروز بدھ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن نے حضور کو صدر انجمن احمدیہ کی کوٹھی "دارالصدر" میں ایک استقبالیہ دعوت دی تھی جو حضور نے قبول فرمائی۔ اس موقعہ پر حضور نے ایسوسی ایشن کے دستوریہ کی کاپی پر ایک پیغام اپنے قلم سے تحریر فرمایا اور مرحوم و مغفور حضرت چوہدری عبداللہ خاں صاحب کو ارشاد فرمایا کہ یہ پیغام پڑھ کر سنا دیا جائے جس کی انہوں نے تعمیل کی۔ یہ پیغام جو طلباء کالج کے ساتھ تعلق رکھتا ہے میرے پاس محفوظ تھا جو آج پہلی مرتبہ الفضل کے ذریعہ شائع کیا جا رہا ہے۔

(خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

حضور نے تحریر فرمایا:-

"کالج کے طلباء پر دوسرے نوجوانوں سے زیادہ ذمہ داری ہوتی ہے کیونکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہوتے ہیں ان کو سلسلہ کی ضرورتوں کا خود مطالعہ کر کے اور مقامی امیر اور کارکنوں سے مشورہ کر کے اپنا پروگرام بنانا چاہیئے تا کہ ان کے کالج فیلو بھی محسوس کریں کہ یہ لوگ ملک اور قوم اور سلسلہ کا سچا جوش خدمت رکھتے ہیں اور ان کی فوقیت تسلیم کرنے پر مجبور ہوں اگر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے بھی ان کو احمدی اپنی فوقیت نہیں منوا سکتا تو وہ ایک بے کار وجود ہے۔"

(خاکسار مرزا محمود احمد)

تحریکِ وصیت

(از مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں الوصیت سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات سے تین اقتباسات پیش کئے جا چکے ہیں جن سے وصیت کی اہمیت ظاہر ہے اور اس کی عظمت سے کسی مخلص اور دیندار احمدی کو انکار نہیں ہو سکتا مگر خاکسار کو نہایت افسوس سے اس بات کا اظہار کرنا پڑا ہے کہ یکم مئی سے آج ۳۱ اگست تک قریباً چار ماہ کے عرصہ میں جو نئی وصایا موصول ہوئی ہیں ان کی تعداد صرف ۱۵۲ ہے اس میں غفلت میری بھی ہے کہ اس عرصہ میں دو تین مرتبہ سے زیادہ تحریک نہیں کی جا سکی مگر امراء و صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان وصایا اور سلسلہ کے مربی صاحبان نے بھی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پیغام کو غالباً نظر انداز کئے رکھا ہے جو آخری مرتبہ اخبار الفضل مجریہ ۲۳ اپریل ۱۹۶۲ء میں شائع کیا گیا تھا میں نے حضور کے اس پیغام کو آج پھر پڑھا ہے اور میں موصوف الصدر عہدہ داران سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ اس پیغام کو وہ بھی ایک مرتبہ ملاحظہ فرمائیں اور ایسی عملی جدوجہد کا آغاز کریں کہ سال کے آخر تک ہزاروں نئی وصایا دفتر میں پہنچ جائیں کیونکہ سلسلہ کی روحانی اور مالی حالت کا استحکام اور دنیا میں امن و آسائش کا قیام بہت بڑی حد تک تحریک وصیت سے وابستہ ہے۔

اسی طرح خاکسار سلسلہ کے علماء کرام اور دیگر اہلِ قلم اصحاب کی خدمت میں یہ بھی گزارش کرتا ہے کہ وہ تحریکِ وصیت کے مختلف پہلوؤں پر الفضل اور سلسلہ کے دیگر جرائد میں مضامین لکھ کر نظارت بہشتی مقبرہ کی اعانت فرمائیں باقی مسائل پر تو بالعموم روشنی پڑتی ہی رہتی ہے کبھی اس طرف بھی توجہ مبذول فرمایا کریں تو یہ بھی ایک کارِ ثواب ہے کچھ عرصہ ہوا سیدنا حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک مضمون اخبار الفضل میں شائع ہوا تھا جس میں انہوں نے شکوہ کے رنگ میں وقت کے اہلِ قلم اصحاب کو نام بنام پکار کر مضامین لکھنے کی طرف متوجہ فرمایا تھا۔ خاکسار ایسی جرأت تو نہیں کر سکتا مگر یہ عرض کرنے سے بھی نہیں رک سکتا کہ اس وقت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں اصحاب موجود ہیں جو اپنے پاکیزہ اور زریں خیالات سے اس خاص مسئلہ (تحریکِ وصیت) کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال کر وصیت سے محروموں کو نظامِ وصیت میں شامل کر کے اسلام کی عظیم الشان خدمت سرانجام دے سکتے ہیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

چندہ وقفِ جدید اور عہدیداران جماعت

امراء کرام۔ صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ چندہ وقفِ جدید کی جس قدر جمع شدہ رقوم ان کے پاس موجود ہوں وہ جلد از جلد مرکز میں بھیج کر مشکور فرمائیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

روبکار باجلاس چوہدری ثناء اللہ صاحب نائب افسر اشتمال اراضی سوکنونڈ تحصیل پسرور

بمقدمہ تقسیم اراضی بر روئے سکیم اشتمال موضع گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

موضع گھٹیالیاں تحصیل پسرور کا اشتمال اراضی عرصہ ایک سال سے شروع ہے جس کا ابتدائی ریکارڈ ہر قسم اب مکمل ہو چکا ہے دیہہ ہذا کے حقداران کی تعداد ۹۵۴ ہے جس میں سے نصف سے زائد مالکان غیر حاضر ہیں۔ مالکان کی غیر حاضری کی بناء پر کام تقسیم اشتمال رکا ہوا ہے بدیں حالات بذریعہ اشتہار ہذا جملہ حقداران موضع گھٹیالیاں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ ہمارے اجلاس میں مورخہ ۲۰-۹-۶۲ کو حاضر آ کر اصالتاً یا بذریعہ مختار یا کسی دیگر نمائندہ کو مقرر کر کے پیروی کارروائی تقسیم اشتمال کریں اگر کوئی حقدار اس قدر وسیع شہری منادی کے حاضر نہ آیا تو اس کا کوئی عذر بعد میں قابل قبول نہ ہو گا اور کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ اور حسب تجویز ممبران مشاورتی کمیٹی اس کا چک تجویز کر دیا جائے گا اور اس کا خرچ اپنی مد آپ کے تحت ممبران مشاورتی کمیٹی ادا کرنے کو تیار ہیں۔

آج ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا

مہر عدالت

دستخط حاکم

مفید معلومات

۱۔ **نیوماسکیٹو آئل مچھر دانی** سے زیادہ مفید اور آرام دہ ہے۔ سوتے وقت عطر کی طرح استعمال کریں مچھر اور ملیریا کو دور رکھے گا۔ سوا روپیہ کی شیشی سارے کنبہ کے لئے قریباً ایک ماہ تک کافی ہے

۲۔ **بے بی ٹانک** بچوں کے دانت نکالنے، دستوں، بدہضمی، مٹی کھانے کی عادت اور سوکھا پن کے لئے از حد مفید ہے

۳۔ **زمیندار احباب** نوٹ فرما لیں کہ ہمارے پاس حیوانات کی قریباً تمام مہلک اور خطرناک امراض کی دوائیں موجود ہیں خصوصاً منہ کھر گل گھوٹو (خناق) کنار۔ زہرباد اپھارہ اور دودھ دینے والے جانوروں کی بیماریاں۔ مثلاً دودھ کم ہو جانا وغیرہ تفصیلات مفت طلب کریں۔

نوٹ:- بے بی ٹانک اور نیوماسکیٹو آئل کے لئے ہر دو کمپنیوں میں سٹاکسٹوں کی ضرورت ہے۔

۱- راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

بشیر جنرل سٹور گول بازار ربوہ

۲- کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

شیخ عنایت اللہ اینڈ سنز انارکلی لاہور

اشرف میڈیکل اینڈ جنرل سٹور بیرون دہلی دروازہ لاہور

نادر تریاق دمہ

دمہ کے لئے بہترین دوا

مایوس کن حضرات نادر دواخانہ ربوہ سے رجوع فرماویں۔

قیمت مکمل کورس دو ماہ بارہ روپے آٹھ آنے ۱۲/۵۰

نادر دواخانہ محلہ دارالصدر

نزد دارالصدر چونگی ربوہ

خوشخبری

دوستوں کی سہولت کے لئے دانتوں کا ہسپتال غلہ منڈی ربوہ میں کھولا ہے دوست اس سے فائدہ اٹھائیں۔ دانتوں کا منجن جو کہ دانتوں کے لئے اکسیر اور بے نظیر ہے، تیار کیا گیا ہے آزمائش شرط ہے۔

قیمت ۲/۸، ۱/۴، ۸/- روپے

شیخ سعادت محمود طارق ڈنٹیسٹ غلہ منڈی ربوہ

ضروری اعلان!

دار الخیر جنرل سٹور

غلہ منڈی ربوہ

منتقل ہو کر لاہور ہاؤس نزد منڈی ربوہ کے ساتھ والی دکان پر چلا گیا ہے

امین الدین احمد

پروپرائٹر۔ دار الخیر جنرل سٹور، ربوہ

ضروری اعلان

بل الفضل اگست ۶۲ء

ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی رقوم ۱۰ ستمبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں (مینیجر)

فضل عمر ہسپتال کے نادار مریضوں کے لئے صدقات

(از صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

: قسط نمبر ۲ :

حمدہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری شبیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۵ ـ ـ
جماعت احمدیہ حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰ ـ ـ
...رشید الدین صاحب انور مکان ۱۱۹ ڈی آر بیاز منٹگمری	۲۵ ـ
...م مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۱۲ ـ ـ
...ر صادق صاحب "	۱ ـ ـ
...ر یوسف صاحب جماعت مالو کے بھگت	۱۶ ـ ۷۵
...پٹن چوہدری رحمت اللہ صاحب باجوہ کراچی	۲۰۰ ـ ـ
...بشیر احمد صاحب ... گلبرگ لاہور	۱۰ ـ ـ
...یاں محمد حسین صاحب جماعت مردان	۲۹ ـ ۳۷
...ر بشیر احمد صاحب ۱۱ اسلامیہ پارک لاہور	۵ ـ ـ
جماعت احمدیہ حلقہ " " "	۵۰ ـ ـ
سیدہ ام ہتیں صاحب ربوہ	۲۰ ـ ـ
مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ	۴ ـ
...محمد شفیع صاحب نوشہروی ربوہ	۱۲ ـ ـ
...ر احمد صاحب ڈار موانزا ٹانگانیکا افریقہ	۲۶ ـ ۵۰
کیپٹن منظور احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۲ ـ ـ
...م مختار احمد صاحب شاہدرہ لاہور	۱۰ ـ ـ
...م ایم اسلم صاحب گلبرگ لاہور	۳۵ ـ ـ
...سید العزیز صاحب پشاور شہر	۵ ـ ـ
...یعہ خاتون صاحبہ اہلیہ ملک سلطان خان صاحب کوہاٹ	۵ ـ ـ
...رنہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب لاہور	۲۰ ـ ـ
...ج امیر عالم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر	۵ ـ ـ
...م احمد سیف اللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۱ ـ ـ
...کٹر حسنود اللہ صاحب سرگودھا	۱ ـ ۵۰
...ہدری عزیز احمد صاحب کراچی	۴۰ ـ ـ
...ہدری عبد الرحمن صاحب پلیڈر گوجرانوالہ	۵ ـ ـ
...س ٹرانسپورٹ کمپنی پتوکی لاہور	۵۰ ـ ـ
...شاد احمد صاحب منڈی بہاؤالدین	۱۰ ـ ـ
...یہ صاحبہ بشارت احمد صاحب منڈی بہاؤالدین	۱۰ ـ ـ
...رشتی صاحب نوال کلی مردان	۵ ـ ـ
...ی اے رحمان ڈرائیور ضلع کچہری گوجرانوالہ	۵ ـ ـ
...سٹر اے عظیم زاہد گنج	۲۰ ـ ـ
...مۃ القیوم صاحبہ حرمت چوہدری عزیز احمد صاحب راولپنڈی	۲۵ ـ ـ
...کیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ	۱۰ ـ ـ
...ہدری نور احمد صاحب چک ۸۸ شمالی سرگودھا	۳۰ ـ ـ
شیخ عبد الشکور صاحب دھرم پورہ لاہور	۵ ـ ـ
...ل آر خان دختر ڈاکٹر کیپٹن عبد السلام صاحب لطیف آباد	۵ ـ ـ
...لہ بخش صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی ماسٹر راولپنڈی	۵ ـ ـ
بلال الدین صاحب باغبانپورہ لاہور	۱۰ ـ ـ
منشی مولا بخش صاحب سیالکوٹ روڈ لاہور	۱ ـ ـ
...محمد الحق شاہد صاحب رتن باغ لاہور	۱۱ ـ ـ
...امۃ الرؤوف کراچی	۵ ـ ـ
سید محمد صادق علی صاحب دارالرحمت ربوہ	۱ ـ ـ

چوہدری عزیز اللہ صاحب جماعت عارف والا	۱۵ ـ ـ
سید سعود احمد صاحب بخاری لائل پور	۲ ـ ـ
چوہدری بشیر احمد صاحب پریم نگر لاہور	۳ ـ ـ
میاں محمد بشیر احمد صاحب جھنگ	۱۵ ـ ـ
چوہدری نعیم الرحمن صاحب نور نگر فارم	۱۰ ـ ـ
شیخ محمد اقبال صاحب دیپال پور	۱ ـ ـ
محمد عمر صاحب رضوی بوگرہ	۲۰ ـ ـ
مستری محمد ابراہیم صاحب دارالیمن ربوہ	۴ ـ ـ
ملک عبد اللہ صاحب شیخوپورہ	۲ ـ ـ
حکیم عبد الرزاق صاحب "	۵ ـ ـ
محمد عبد السمیع صاحب "	۴ ـ ۷۵
ملک عبد القدیر صاحب و منیر احمد صاحب شیخوپورہ	۱۰ ـ ـ
صالحہ بیگم صاحبہ بنت حکیم مرغوب اللہ صاحب "	۱ ـ ـ
بابو محمد عالم صاحب سیکرٹری مال سرگودھا	۱ ـ ـ
فلائٹ سارجنٹ عبد المجید صاحب سرگودھا	۳۰ ـ ـ
بابو برکت اللہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۲ ـ ـ
مشتاق عالم صاحب روہڑی	۷ ـ ـ
چوہدری مقصود احمد صاحب نمبردار قیام پور درکاں	۴ ـ ۸۸
مہرنگار صاحبہ بنت محمد یامین صاحب لاہور	۱۰ ـ ـ
چوہدری صادق احمد صاحب دریا خان مری	۲۰ ـ ـ
احمد دین صاحب جماعت بصیر پورہ	۵ ـ ـ
حمیدہ بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی گانگ	۱۰ ـ ـ
عبد الرحیم صاحب یونس "	۳۰ ـ ـ
محمد شریف صاحب سیکرٹری مال چک ۱۳۰ ٹی ڈی اے لیہ	۲۸ ـ ۱۳
دفتر پرائیویٹ سیکرٹری منجانب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ	۶ ـ ـ
صادقہ طاہرہ ایم اے خورشید کراچی	۲ ـ ـ
چوہدری محمد اصغر صاحب چک ۱۳۹ گ ب لائل پور	۵ ـ ـ
سید احمد خان صاحب حیدرانی شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازیخاں	۱۰ ـ ـ
مسز شمیم لطیف پی اے ایف ڈرگ روڈ لاہور	۵ ـ ـ
چوہدری شبیر احمد صاحب بشیر آباد اسٹیٹ	۵ ـ ـ
سردار محمد صاحب فورٹ عباس	۴ ـ ۲۵
محمد اسلم صاحب جماعت ایبٹ آباد	۱۰ ـ ـ
اہلیہ صاحبہ عبد المجید صاحب پراچہ سرگودھا	۱۰۶ ـ ۴
طفیل بیگم صاحبہ پٹی پشاور	۵ ـ ـ
مسز شریف احمد صاحب انجنیئر دارالبرکات ربوہ	۵ ـ ـ
عبد الرشید صاحب ظفر ادارۃ المصنفین ربوہ	۳ ـ ۵۰
چوہدری سلطان احمد صاحب لبرا ربوہ	۵ ـ ـ
نوابزادہ محمد امین خان صاحب بنوں	۶ ـ ۱۳
عزیز بیگم صاحبہ اہلیہ ملک اللہ رکھا صاحب لاہور	۵ ـ ـ
ملک عبد الحفیظ صاحب	۵ ـ ـ
محمود احمد صاحب	۵ ـ ـ
عطاء اللہ صاحب مظفر آباد کشمیر	۲ ـ ـ
خواجہ محمد اقبال صاحب "	۶ ـ ـ
سید سردار شاہ صاحب "	۵ ـ ـ

(باقی)

ولادت

۱۔ برادرم پرنسپل قاضی محمد برکت اللہ صاحب ایم اے علاقائی قائد خدام الاحمدیہ آزاد کشمیر کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۶۲ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود قاضی عطاء اللہ صاحب ایچ پی او ڈی لاہور کا پہلا پوتا اور مکرم جلال الدین صاحب کوئٹہ کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو دینی اور دنیاوی ترقیات سے مالا مال کرے اور قرۃ العین بنائے۔ خاکسار مسعود احمد لوکو شیڈ کوئٹہ

۲۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو مورخہ ۲۶ اور ۲۷ اگست ۱۹۶۲ء کی درمیانی شب کو فرزند عطا فرمایا ہے نومولود کا نام "طارق انور" تجویز ہوا ہے۔ جملہ احباب کرام و درویشان دارالامان اس کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔ (انور ملک ۳۱۲ لونیاں منڈی لاہور چھاؤنی۔

نمایاں کامیابی

میرے لڑکے محمد نسیم انور نے ایم ایس سی (کیمسٹری) کا امتحان کراچی یونیورسٹی سے پاس کیا۔ فرسٹ کلاس اور یونیورسٹی میں سیکنڈ پوزیشن آئی اس خوشی میں کسی مستحق درست کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا جا رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے

(والسلام محمد شفیع خان نجیب آبادی پریذیڈنٹ حلقہ ناظم آباد جنوبی 8/9 – E – II ناظم آباد – کراچی نمبر ۱۸)

اہالیانِ راولپنڈی کیلئے!

خوشخبری

موتی بازار راولپنڈی میں "داؤد کلاتھ سٹور" کے نام سے کپڑے کی آپ کی دکان کھل گئی ہے بازار سے نسبتاً کم قیمت پر آپ کو ہر قسم کا کپڑا مل سکتا ہے تشریف لاکر ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

داؤد احمد چوہدری

اپنے.. ...خاندار کی..... ...صحت اور زندگی کی رعنائیوں کو جواں تاب رکھنے کے لئے

روز وناسپتی استعمال کریں!

یہ انتہائی احتیاط سے ہاتھ سے چھوئے بغیر وٹامن اے اور ڈی شامل کرکے بنایا جاتا ہے، پھولوں کی شادابی اور پھلوں کی طاقت عطا کرنے والے

روز وناسپتی

کا سفید چمکتا ہوا رنگ اور دانہ اس کے اعلیٰ ہونے کی ضمانت ہے

ٹیلیفون ۲۳۰۷ ۳۲۲۱

مقصد زندگی
و
احکام ربانی

اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

مرکز احمدیت

کے مستند حالات کا مطالعہ کرنا ہو تو کتاب

ربوہ دارالہجرت

کے نسخے ابھی سے ریزرو کرالیں کتاب "ربوہ" کیا ہے

(۱) مرکز احمدیت کے تفصیلی کوائف (۲) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے روح پرور ارشادات
(۳) مقامات مقدسہ کے فوٹوز (۴) ربوہ کا تاریخی پس منظر
(۵) بیسیوں بزرگ ہستیوں کی تصاویر۔ حجم ۳۶۸ صفحات قیمت تین روپے ۵۰ پیسے

ملنے کا پتہ

(کیپٹن) ملک خادم حسین فیکٹری ایریا۔ ربوہ

اعلان نکاح

عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مستری برکت علی صاحب کھاریاں ضلع گجرات کا نکاح ہمراہ عزیز ریاض احمد صاحب ابن مستری فضل کریم صاحب بعوض پانصد حق مہر مولانا عبدالمالک صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کھاریاں نے مورخہ ۹ اگست ۱۹۶۲ء کو بعد نماز مغرب ان کے مکان پر پڑھا۔ احباب جماعت کے علاوہ بعض غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے آمین۔ خاکسار محمد شفیع سلیم احمدی کھاریاں۔

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب خطیب شاہی مسجد لاہور

تحریر فرماتے ہیں۔ "میں نے اپنے حلقہ اثر میں جس ضرورت مند آدمی کو طبیبہ عجائب گھر کی صاف ستھری اور تازہ اور اعلیٰ درجہ کی ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا۔ اس نے یہی رائے قائم کی کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے پایہ کا ہے۔ جزاک اللہ"

شفاء الملک حضرت حکیم محمد حسن صاحب قرشی صدر آل پاکستان آیورویدک یونانی کانفرنس } آجکل مصنوعی اور ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے۔ اسلئے جو دواخانے عمدہ اور اعلیٰ دواؤں کی بہم رسانی کی سعی کرتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔ مجھے امید ہے کہ عوام کے علاوہ اطبائے کرام بھی ہمیشہ طبیبہ عجائب گھر سے فائدہ اٹھائیں گے"!

حضرت مولانا عبدالمجید سالک } خالص عمدہ اور صاف ستھری دوائیں حاصل کرنے کیلئے "طبیبہ عجائب گھر" بہترین مرکز ہے ہر چیز بہتر سے بہتر دواخانوں سے بھی اونچا معیار رکھتی ہے"

نواب احسان علی خان صاحب مالیر کوٹلہ صدر تحفظ حقوق شیعہ } مجھے طبیبہ عجائب گھر کو دیکھ کر نہایت مسرت ہوئی۔ مالک طبیبہ عجائب گھر ہر قسم کی مرکب ادویہ تیار کرتے ہیں اور ان کی تیاری میں اسباب کا خاص اہتمام رکھتے ہیں کہ ہمیشہ تازہ اور اعلیٰ درجہ کی ادویہ استعمال کریں۔ قیمت نہایت مناسب ہے۔ حاجتمند توجہ کریں"

طبیبہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور
ناظم ایجنسی: طبیبہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ کی نئی پیشکش

نئے ماڈل کے مٹی کے تیل سے جلنے والے چولہے

جو

بلحاظ خوبصورتی، مضبوطی، تیل کی بچت اور افراط حرارت

بے مثال ہیں

عنقریب مارکیٹ میں پیش کئے جائینگے

رشید اینڈ برادرز ٹرنک بازار سیالکوٹ شہر

ٹائم ٹیبل اڈہ ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

نمبر شمار	ربوہ تا لاہور	ربوہ تا خوشاب	ربوہ تا گوجرانوالہ	گوجرانوالہ تا ربوہ
۱	۵—۰۰	۷—۴۵	۶—۱۵	۹—۰۰ بھیرہ کیلئے
۲	۷—۳۰	۱—۳۰ دریاخان	۱۱—۰۰	۲—۰۰ جوہرآباد
۳	۱۰—۳۰	۲—۴۵	۲—۴۵	۷—۰۰ بھیرہ کیلئے
۴	۱۲—۱۵	۵—۴۵		
۵	۲—۱۵	۷—۴۵		
۶	۶—۱۵	۱۰—۳۰		

بکنگ کیلئے پندرہ منٹ پہلے تشریف لاویں۔ اڈہ انچارج

اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

یہ امانت کس کی ہے؟

میری والدہ محترمہ حضرت سیدہ ام طاہر احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کسی نے کچھ سونے کا زیور اور چند چاندی کی چیزیں رکھوائی تھیں۔ ان کی وفات کے بعد قادیان میں دو تین مرتبہ بذریعہ الفضل اعلان کر دیا گیا تھا۔ مگر کسی نے توجہ نہیں دی۔ یہ چیزیں جس کسی کی ہوں نشانی بتا کر مجھ سے وصول کریں۔ ورنہ بیت المال صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا دی جائیں گی۔ سیکرٹریان لجنات سے بھی درخواست ہے کہ اپنے اجلاس میں بھی اعلان کر کے ممنون فرمائیں۔ والسلام

(امۃ الجمیل)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

مغربی ایران کے زلزلہ میں بیس ۲۰ ہزار سے بھی زیادہ افراد ہلاک ہوئے ہیں

تیرہ ہزار مربع میل رقبہ میں ہلاکت و تباہی ۔ ہمدان کے علاقہ میں پھر زلزلہ

تہران ۴ ستمبر ۔ مغربی ایران میں جمعہ کی رات کو خوفناک زلزلہ کے بعد کل ہمدان کے علاقہ میں پھر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے ۔ اس زلزلہ کے نقصانات کی تفصیلات کا ہنوز انتظار ہے ۔ دریں اثنا زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد بیس ہزار سے بھی اوپر خیال کی جاتی ہے ۔ ایرانی وزیر اعظم اسد اللہ عالم نے کل متاثرہ علاقہ کا دورہ کرنے کے بعد اخباری نمائندوں سے کہا اب تک یہ اندازہ ہے کہ زلزلے سے دس ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے ہیں ۔ ہو سکتا ہے مرنے والوں کی تعداد بیس ہزار سے بھی زیادہ ہو ۔ کل شام شاہ ایران کو صدر پاکستان محمد ایوب خان اور بعض دوسرے ملکوں کے سربراہوں کی طرف سے ہمدردی کے پیغامات موصول ہوئے ہیں ۔ صدر ایوب نے زلزلہ سے بھاری جانی و مالی نقصان پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور پاکستان کے عوام و حکومت کی طرف سے شاہ ایران ایرانی حکومت اور عوام سے گہری پرخلوص ہمدردی کا اظہار کیا ہے ۔

بنیادی جمہوریتوں کا مستقبل

ڈھاکہ ۴ ستمبر ۔ مرکزی وزیر بہبود اصلاحات خان عبد الصبور نے آج یہاں بتایا کہ گورنروں کی کانفرنس میں تبدیل شدہ حالات کی روشنی میں بنیادی جمہوریتوں کے مستقبل کے بارے میں غور کیا جائے گا ۔ آپ نے کہا گورنروں کی کانفرنس بڑی اہم ہوگی ۔ لیکن آپ نے اس سلسلہ میں مزید وضاحت کرنے سے انکار کر دیا ۔ آپ نے صرف یہ کہا کہ نامزدگی کا طریق کار ختم ہونے کے بعد بنیادی جمہوریتوں سے متعلق صورت حال تبدیل ہو گئی ہے

پاکستان نے بھارت کو ۲ دو گول سے ہرا کر ایشیائی ہاکی چیمپئن شپ جیت لی

بھارتی ٹیم کوئی گول نہ کر سکی ۔ پاکستان کی طرف سے عاطف اور وحید نے گول کئے

جکارتہ ۴ ستمبر ۔ پاکستان نے کل یہاں ہاکی کے فائنل میچ میں بھارت کو دو گول سے ہرا کر ایشیائی چیمپئن شپ جیت لی ۔ بھارتی ٹیم کوئی گول بھی نہ کر سکی اور میچ کے بعد ٹیم کے مینیجر نے ایک بیان میں پاکستانی ٹیم کی برتری کا اعتراف کیا ۔ پاکستان نے بھارت کو شکست دے کر نہ صرف طلائی تمغہ حاصل کیا ہے بلکہ ایکبار پھر اپنی عالمی برتری ثابت کر دی ہے ۔ جو اسے ۱۹۵۸ء کے ابتدائی مقابلوں میں بھارت کو ہرا کر حاصل ہوئی تھی ۔ پاکستان کی طرف سے پہلا گول کھیل شروع ہونے کے بعد ۳۰ ویں منٹ میں منظور حسین عاطف نے کیا ۔ وقفہ کے بعد کھیل شروع ہوئے ابھی چار منٹ گذرے تھے کہ وحید نے دوسرا گول کر کے بھارتی ٹیم کی رہی سہی امیدیں بھی خاک میں ملا دیں ۔ بھارتی کھلاڑیوں نے بہت زور مارا لیکن وہ پاکستانی ٹیم کی مضبوط دفاعی دیوار سے ٹکرا کر رہ گئے ۔

بھارتی ٹیم کے مینیجر نے میچ کے بعد رائٹر کے نمائندہ کو بتایا " ہم اپنی اس شکست کے لئے کوئی بہانہ نہیں تراشنا چاہیئے ۔ ہمیں اپنی اس شکست کا اعتراف ہے " اس میچ کو دیکھنے کے لئے قریباً پانچ ہزار تماشائی موجود تھے ۔ تماشائیوں میں اکثریت پاکستانیوں اور بھارتی نمائندوں کی تھی ۔

مشرقی پاکستان میں سیلاب کی صورت حال بہتر ہو گئی

ڈھاکہ ۴ ستمبر ۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی صورت حال سنبھلنی شروع ہو گئی ہے ۔ جیبگھا اور سیتا لکھیا کے سوا باقی تمام دریاؤں میں سطح آب اب گر رہی ہے اور سیلاب خطرے کے نشان سے نیچے ہے ۔ سیلاب سے نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے ۔ فرید پور ۔ سراج گنج اور ڈھاکہ کے نشیبی علاقوں میں پانی ابھی کھڑا ہے ۔ صدر کے امدادی فنڈ میں نقد اور جنس کی صورت میں عطیات برابر موصول ہو رہے ہیں ۔

لداخ میں چین کی نئی سرحدی چوکیاں

نئی دہلی ۴ ستمبر ۔ بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے کل پارلیمنٹ میں بتایا کہ کمیونسٹ چین نے لداخ کے علاقہ میں مزید سرحدی چوکیاں قائم کر لی ہیں نیز چینی فوجی بھارتی علاقہ میں اور آگے بڑھ آئے ہیں ۔ بھارت کی نائب وزیر برائے امور خارجہ نے ایوان کو بتایا کہ بھارت نے گذشتہ ماہ لداخ میں چوکیاں قائم کرنے کے خلاف چین سے احتجاج کیا تھا ۔

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ معدہ اور آنتوں کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں اور طبیعت بہت زیادہ ناساز ہے ۔

بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے والدہ صاحبہ محترمہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے ۔

امیدواران وقف زندگی طلبہ متوجہ ہوں

مندرجہ ذیل امیدواران وقف زندگی طلبہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۰ ستمبر ۶۲ء کو بوقت سات بجے صبح دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں انٹرویو کے لئے وقت مقررہ پر آجائیں ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

[illegible]

بشارت احمد صاحب ابن چوہدری عبد الحی صاحب گوٹھ ہان تحصیل گمبٹ ضلع خیرپور

محمد اسلم صاحب ابن محمد شفیع صاحب حجام مبارک آباد براستہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد

مبارک احمد صاحب بھٹی ولد چوہدری محمد علی صاحب کنری ضلع تھرپارکر

محمد سرور صاحب ولد نبی احمد صاحب پہلوان پنڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

خلیل احمد صاحب ناصر ولد منشی نذیر احمد صاحب لطیف نگر ضلع تھرپارکر

عبد العزیز صاحب طاہر ابن منشی اللہ رکھا صاحب محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

خلیل احمد صاحب مبشر چک ۶۰ ف R.B کھیم سنگھ والا ضلع لائل پور

علی حیدر صاحب ولد محمد رمضان صاحب ہدیالپور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

محمد اسلم صاحب صابر ولد محمد علی صاحب داتا زید کا ضلع سیالکوٹ

بشیر احمد صاحب ولد نظام الدین صاحب چک ۲۷ ج ب لائل پور حال محلہ دار البرکات ربوہ

سرفراز احمد صاحب ابن چوہدری نور احمد صاحب مرحوم ۔ چک ۹۲ ضلع لائل پور

محمود احمد صاحب (ابن ابو الخیر محب اللہ صاحب مشرقی پاکستان) جامعہ احمدیہ ربوہ

منیر احمد صاحب ابن محمد الدین صاحب باغبانپورہ لاہور

عبد الحفیظ صاحب ابن کریم بخش صاحب ملتانی گیٹ بہاولپور حال مظفر گڑھ شہر

محمد یعقوب صاحب امجد لاہور ۔

عبد السمیع صاحب ابن ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب راولپنڈی

منیر احمد صاحب ابن ملک میر احمد صاحب افغان باڑہ ضلع لاڑکانہ (سندھ)

کرامت اللہ صاحب ظفر معرفت محمد صبر صاحب لاہور

بشارت الرحمن صاحب ابن چوہدری نذیر احمد صاحب دیپالپور ضلع منٹگمری ۔

میر عبد الرشید صاحب ابن میر اللہ بخش صاحب تلونڈی راہ والی ضلع گوجرانوالہ ۔

نعمت اللہ صاحب تاجوکے قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ

مرزا نصیر احمد صاحب معرفت محمد بشیر خاں صاحب لاہور چھاؤنی

بشارت احمد صاحب ابن محمود احمد صاحب کنجاہ تحصیل و ضلع گجرات

مبارک احمد صاحب ابن فیض احمد صاحب کنجاہ تحصیل و ضلع گجرات

محمود احمد صاحب ولد محمد اسلم صاحب کوٹ آغا معرفت قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ

منظور احمد صاحب بھٹی ابن محمد رمضان صاحب چک ۲۲۷ ضلع ملتان

محمد نواز صاحب ابن چوہدری لعل دین صاحب کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ

ظہور احمد صاحب ابن چوہدری اقبال احمد صاحب کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ

فضل الٰہی صاحب ابن فضل دین صاحب کھیٹ پور چک ۶۹ ضلع لائل پور

پیرزادہ شاہد حکیم صاحب لاہور

مبشر احمد صاحب ابن محمد الدین صاحب بوٹ میکر گوجرانوالہ

افتخار احمد صاحب ابن بشیر احمد صاحب چھوڑی ملیاں ڈاکخانہ بدو ملہی ضلع سیالکوٹ

محمد یوسف صاحب ولد حاتم علی صاحب سدوکا ڈاکخانہ بھورانوالی براستہ کنجاہ ضلع گجرات

بشیر احمد صاحب ابن مہمند خاں صاحب بھابڑہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودہا

ماسٹر اللہ بخش صاحب مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ آف اورجمہ ضلع سرگودہا ۔

عبد اللطیف صاحب ولد عبد الکریم صاحب بٹ ۳۱۲ ج ب کتھووال ضلع لائل پور

شیخ عبد الہادی صاحب ابن شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ لاہور

نصیر احمد صاحب ابن نواب دین صاحب نارووال ضلع سیالکوٹ

جمہور علی صاحب ظفر ابن رستم علی صاحب کنری ضلع تھرپارکر (سندھ)

کیوبا کے لئے روسی اسلحہ

ماسکو ۴ ستمبر ۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی "تاس" کی اطلاع کے مطابق روس نے کیوبا کو اسلحہ مہیا کرنے پر اظہار رضامندی کیا ہے ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴